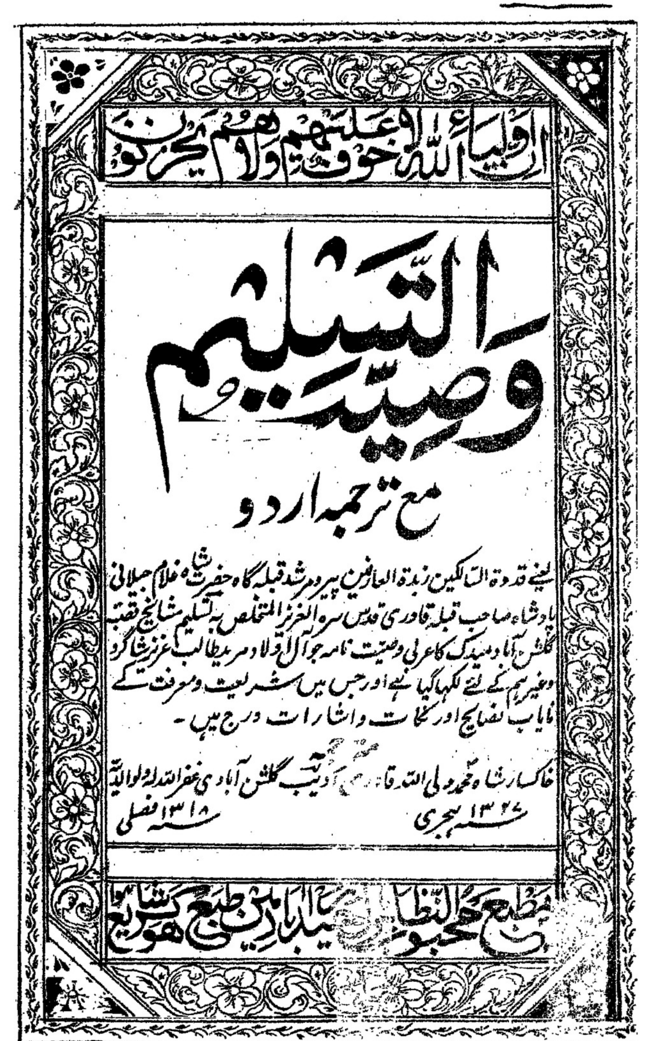


ان اولیاء اللہ لا خوف علیہم ولا ہم یحزنون

وصیت التسلیم

مع ترجمہ اردو

یعنے قدوۃ السالکین زبدۃ العارفین پیر و مرشد قبلہ گاہ حضرت شاہ غلام جیلانی
بادشاہ صاحب قبلہ قادری قدس سرہ العزیز المتخلص بہ تسلیم مشائخ قصبہ
گلشن آباد و میدک کا عربی وصیت نامہ جو اولاد و مرید طالب عزیز شاگرد
وغیرہم کے لئے لکھا گیا ہے اور جس میں شریعت و معرفت کے
نایاب نصایح اور نکات و اشارات درج ہیں۔

خاکسار شاہ محمد ولی اللہ قادری ادیب گلشن آبادی غفر اللہ لہ ولوالدیہ

سنہ ۱۳۱۸ فصلی — سنہ ۱۳۲۷ ہجری

مطبع محبوب النظامی حیدرآباد میں طبع ہو کر شایع ہوا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وصیت التسلیم

مع ترجمہ اردو

الحمد لله الذي شرفنا بالاسلام والايمان ونور قلوبنا بالايقان

سب تعریفیں اوس خدا کیلئے زیبا ہیں جس نے ہم کو اسلام اور ایمان سے مشرف فرمایا - اور ہمارے دلوں کو یقین و معرفت کے نور سے

والعرفان - نحمده ونستعينه في كل حال نشكره ونستغفره

منور کیا - ہم اوسکی حمد کرتے ہیں اور ہم اوسی سے مدد چاہتے ہیں ہر حال میں - اور ہم اوسکا شکر ادا کرتے ہیں اور بخشش

بالغدو والآصال - ذاته مقدسة من الادراك والخيال

طلب کرتے ہیں صبح و شام - اوسکی ذات سمجھ اور خیال سے پاک ہے -

وصفاته منزهة عن النقص والزوال - فرد صمد احد

اور اوسکی صفات نقصان و زوال سے مبرا ہیں - وہ ایک ہے - بے نیاز ہے - تنہا ہے -

لم يلد ولم يولد ولم يكن له كفوا احد - جل جلاله وعم نواله

اوس سے کوئی پیدا نہیں ہوا اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ اوسکے لیے کوئی کفو ہے - بزرگ ہے جلال اوسکا - اور عام ہے بخشش

ثم نثني لسيدنا ومولانا ونبينا وحبيبنا وشفيعنا محمد المصطفى

پھر نعت بیان کرتے ہیں ہمارے سردار ہمارے مولا ہمارے نبی اور ہمارے حبیب اور ہمارے شفیع محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کی

سَيِّدِ الْأَنْبِيَاءِ سَنَدِ الْأَصْفِيَاءِ رَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ فَخْرِ الْمُرْسَلِيْنَ

جو سردار ہیں انبیا کے سند ہیں برگزیدوں کے ۔ اور رسول ہیں رب العالمین کے ۔ اور باعث فخر ہیں رسولوں کے

خُلَاصَةِ الْأَوَّلِيْنَ وَالْآخِرِيْنَ شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ خَيْرٌ مِّنْ أَهْلِ السَّمٰوَاتِ

اور خلاصہ ہیں اولوں اور آخروں کے ۔ اور شفاعت کرنیوالے ہیں گنہگاروں کے ۔ وہ جو اہل آسمان اور اہل زمین سے

وَالْأَرَضِيْنَ ۔ فَهُوَ نَبِيُّ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ أُمَّتُهُ مَرْحُوْمَةٌ وَخَيْرُ الْأُمَمِ صَلَّى اللّٰهُ

بہتر ہیں ۔ پس وہ عرب و عجم کے نبی ہیں ۔ آپکی امت مرحوم اور تمام امتوں سے بہتر ہے ۔ رحمت بھیجے اللہ تعالیٰ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ نُصَلِّيْ وَنُسَلِّمُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ

آپ پر اور سلام ۔ پھر ہم آپ پر اور آپ کے اصحاب پر ۔ اور آپ کے ازواج پاک پر

وَذُرِّيَّاتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَعَشِيْرَتِهِ وَعِتْرَتِهِ وَخُدَّامِهِ وَأَحْبَابِهِ

آپ کی آل پر آپ کے ذریات پر آپکے اہل بیت پر ۔ آپکے قبیلہ و خاندان پر ۔ آپ کے خادموں پر آپ کے احباب پر

وَالتَّابِعِيْنَ وَتَبْعِ التَّابِعِيْنَ رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِمْ أَجْمَعِيْنَ

اور تابعین اور تبع تابعین پر درود و سلام بھیجتے ہیں ۔ ان سب پر روز حشر تک حق تعالیٰ کی خوشنودی رہے ۔

إِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ۔ إِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ

بیشک اللہ تعالیٰ اور اوسکے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں نبی پر ۔ اے ایمان والو

آمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۔ اَلْجَنَّةُ وَنَعِيْمُهَا لِمَنْ يُّصَلِّيْ وَيُسَلِّمُ

(تم بھی) آپ پر درود اور سلام بھیجا کرو ۔ جو کوئی آپ پر درود اور سلام بھیجتا ہے اوسکے لئے جنت ہے

عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

اور اوسکی نعمتیں ہیں ۔ یا الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار محمد مصطفےٰ اور آپ کے آل پاک پر ۔ اپنے علم کی تعداد

عِلْمِكَ وَخَلْقِكَ مَا فِي الْأَزَلِ وَالْأَبَدِ ۔ وَعَدَدَ الْبِحَارِ وَالسُّيُوْلِ

کے برابر ۔ اور اپنی مخلوق کی شمار کے موافق جو ازل و ابد میں ہو ۔ اور دریاؤں اور موجوں اور کف دریا

وَالزَّبَدِ ۔ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا بِرَحْمَتِكَ

کے موافق ۔ اور برکت و سلام زیادہ کثرت سے نازل فرما ۔ بطفیل اپنی رحمت کے

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ أَمَّا بَعْدُ يَا أَهْلِي وَأَوْلَادِي وَيَا أَقْرِبَائِي

یا ارحم الراحمین ۔ بعد حمد و نعت کے اے میرے اہل اور اے میری اولاد اور اے میرے اقربا

وَيَا أَعِزَّائِي وَيَا أَحِبَّائِي وَيَا أَصْدِقَائِي وَيَا سَائِرَ الْمُرِيدِينَ وَالطَّالِبِينَ

اے میرے عزیزو اور اے میرے محبو ۔ اے میرے دوستو ۔ اے تمام مریدو ۔ اور طالبو ۔

وَالتَّلَامِيذِ وَالْمُخْلِصِينَ وَجَمِيعَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ مِنَ الرِّجَالِ

اور شاگردو ۔ اور مخلصو اور اے تمام مومن مسلمان مردو ۔

وَالنِّسَاءِ وَالْخُدَّامِ وَالْخُلَفَاءِ نَأُوصِيكُمْ بِتَقْوَى اللّٰهِ فِي الْغَيْبِ

اور عورتو ۔ اور اے خادمو ۔ اور اے خلیفو ۔ پس میں تم تماموں کو وصیت کرتا ہوں خوف الٰہی کی ۔ ظاہر

وَالْحُضُورِ وَبِذِكْرِ اللّٰهِ بِالْعَشِيِّ وَالْبُكُورِ ۔ وَمَنْ يَعْمَلْ بِهٰذَيْنِ

و باطن میں ۔ (اور وصیت کرتا ہوں) ذکر الٰہی کی صبح و شام ۔ اور جو کوئی ان دو امور کا

الْعَمَلَيْنِ تَحْصُلُ لَهُ الْعِزَّةُ وَالنَّجَاةُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۔ وَمَنْ يَرْغَبْ

عامل ہوگا ۔ دین و دنیا میں اوسکو عزت و نجات حاصل ہوگی ۔ اور جو کوئی ان دو امور سے

عَنْهُمَا تَكُنْ لَهُ حَسْرَةٌ وَمُصِيبَةٌ فِي الدَّارِ الْفَانِيَةِ وَالْبَاقِيَةِ

بے رغبتی کریگا اوسکو دار فانی اور عقبیٰ میں حسرت و مصیبت ہوگی ۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ وَأَدْخِلْنَا فِي الدَّارِ النَّعِيمِ

اے ہمارے رب ہم کو راہ راست کی ہدایت فرما ۔ اور ہم کو جنت میں داخل کر ۔

وَأَرِنَا لِقَائَكَ الْكَرِيمَ بِمُحَمَّدِنِ الَّذِي بِالْمُؤْمِنِينَ رَؤُفٌ رَحِيمٌ

اور ہم کو اپنا دیدار بزرگ دکھلا ۔ بطفیل محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے جو تمام مومنوں پر مہربان و رحیم ہیں

صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔ بِعَدَدِ أَوْصَافِهِ الْقَدِيمِ وَعَدَدِ

رحمت بھیجے اللہ تعالیٰ آپ پر اور سلام ۔ اپنے قدیم اوصاف کے شمار کے موافق اور اپنی

شَأْنِهِ الْكَرِيمِ وَعَدَدِ عِلْمِهِ بِالتَّأْخِيرِ وَالتَّقْدِيمِ ۔ بِرَحْمَتِكَ

بزرگ شان کی تعداد میں ۔ اور اپنے علم اول اور آخر کی شمار میں ۔ بطفیل اپنی رحمت کے

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ - يَا اِخْوَانِيْ فَتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ

اے ارحم الراحمین - اے میرے بھائیو پس ایمان لاؤ اللہ پر اور اوسکے فرشتوں پر اور اوسکے (فرستادہ) کتابوں

وَالْقَدَرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْيَوْمِ

اور (اس بات پر کہ) نیکی اور بدی کی تقدیر اللہ ہی کی طرف سے ہے اور بعد موت کے اٹھنا اور قیامت کا دن (برحق) ہے

الْاٰخِرَةِ وَتَشْهَدُوْا اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

اور گواہی دو اس بات کی کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ تعالی کے - اور بیشک محمد صلی اللہ علیہ وسلم اوس کے

وَلَا تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ - وَتُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

اور شرک نکرو اللہ کیساتھ اللہ تعالی پاک ہے اوس سے جو لوگ شرک کرتے ہیں - اور نماز کو وقت مقررہ پر ادا کیا کرو

بِوَقْتِهَا بِطَهَارَةِ السَّابِغَةِ وَلَا تَتْرُكُوْهَا فِيْ كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ - وَتَصُوْمُوْا

کامل طہارت سے - اور نہ کوئی نماز ترک کرو ہر رات اور دن میں - اور رمضان کے

الرَّمَضَانَ وَتُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَتَحُجُّوا الْبَيْتَ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ - وَلَا تَبْتَدِعُوْا

روزے رکھا کرو - اور زکواۃ (مال) ادا کیا کرو - اور حج ادا کرو - اگر قدرت رکھتے ہو - اور کوئی بدعت پیدا نکرو -

وَتُوْبُوْا اِلَى اللّٰهِ بُكْرَةً وَّعَشِيًّا وَتَسْتَحْيُوا اللّٰهَ جَلْوَتًا وَّخَفْيًا وَتُكْثِرُوْا بِالتَّسْبِيْحِ

اور بارگاہ الہی میں صبح و شام توبہ کرتے رہو - اور حیا کرو اللہ سے جلوت اور خلوت میں اور تسبیح

وَالتَّحْمِيْدِ وَالتَّهْلِيْلِ وَالتَّكْبِيْرِ - وَلَا تَغْفُلُوْا زَمَانًا عَنْ ذِكْرِهٖ اِمَّا بِلِسَانٍ

و تحمید و تہلیل و تکبیر کثرت سے پڑھا کرو - اور غافل مت رہو ذکر الہی سے کسی وقت خواہ زبان سے ہو خواہ

اَوْ بِقَلْبٍ كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطَانًا

دل سے - جیسا کہ فرمایا اللہ تعالی اور جو کوئی غفلت کرتا ہے ذکر الہی سے ہم اوسکے لئے ایک شیطان

فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ - وَلَا تَدَعُوْا حُضُوْرَ الْجُمُعَةِ وَالْعِيْدَيْنِ بِلَا عُذْرٍ - وَتَرْضَوْا

معین کرتے ہیں جو اوسکا مصاحب ہوتا ہے - اور ترک نکرو نماز جمعہ و نماز عیدین کی حضوری بغیر عذر (شرعی) کے - اور راضی رہا

بِالْقَضَاءِ وَالْقَدَرِ - وَتَسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ فِيْ اٰنَاءِ اللَّيْلِ وَاَطْرَافِ النَّهَارِ

قضا و قدر سے - اور بخشش طلب کرو اللہ تعالی سے رات اور دن کے اکثر حصوں میں -

وَلَا تَنظُرُوا اِلٰی غَیْرِ مَحْرَمٍ بِالشَّهْوَةِ - وَلَا تَسْمَعُوا غِیْبَةَ الْمُؤْمِنِ وَالْمُؤْمِنَةِ

اور کسی اجنبی عورت کی طرف شہوت کی نظر سے نہ دیکھو - اور کسی مسلمان مرد یا مسلمان عورت کی غیبت نہ سنو

وَمِنْ قَوْلِ اللَّهْوِ وَالْفِتْنَةِ وَالْفُحْشِ - وَلَا تَشُكُّوا فِی الْاِسْلَامِ

اور نیز نہ سنو بیہودہ پر فتنہ فحش باتیں - اور اسلام میں کوئی شک نہ لاؤ

وَلَا تَشْكُوا اِلٰی سِوَا اللّٰهِ عَنِ الْمَكْرُوْهَاتِ وَالْمَعَاصِیْ - وَلَا تَضْحَكُوْا

گناہوں اور مکروہات زمانہ سے سوائے اللہ تعالیٰ کے دکسی سے) شکوہ نہ کرو - اور لوگوں پر ہنسی

عَلَی النَّاسِ فَمَنْ یَّضْحَكُ یُضْحَكُ - وَابْكُوْا عَلٰی اَحْوَالِكُمْ وَاَعْمَالِكُمْ

نہ اڑاؤ پس جو کوئی ہنسی اڑاتا ہے اوسکی بھی ہنسی اڑائی جاتی ہے - اور اپنے (برے) اعمال (اور ردی) احوال

كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی فَلْیَضْحَكُوْا قَلِیْلًا وَّلْیَبْكُوْا كَثِیْرًا - وَلَا تَخْلُوْا

جیسا کہ فرمایا اللہ تعالیٰ - پس تم تھوڑا ہنسا کرو - اور زیادہ رویا کرو - اور کسی وقت

زَمَانًا عَنِ التَّفَكُّرِ فِیْ صِفَاتِ اللّٰهِ وَلَا تَفَكَّرُوْا وَلَا تَخَیَّلُوْا فِیْ

صفات الٰہی میں فکر کرنے سے خالی نہ رہو - (مگر) ذات الٰہی میں افکارات و خیالات نہ کیا کرو -

ذَاتِ اللّٰهِ وَلَا تَغَافَلُوْا عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ اِنَّمَا الْغَفْلَةُ مُرَادُ الشَّیْطَانِ

اور ذکر الٰہی سے غافل نہ رہو - کیونکہ غفلت سے مراد شیطان ہے -

وَهُوَ مُمِدُّ الْخِذْلَانِ - وَلَا تَعُقُّوْا وَالِدَیْكُمْ وَلَا تَاْكُلُوْا اَمْوَالَ

اور وہ شیطان گمراہی کا مددگار ہے - اور اپنے والدین کی نافرمانی نہ کرو - اور ظلم سے یتیموں کا مال نہ کھاؤ

الْاَیْتَامِ ظُلْمًا وَلَا تَحْلِفُوْا بِاللّٰهِ غَیْرَ صِدْقٍ وَلَا تَشْهَدُوْا بِالزُّوْرِ

اور سوائے سچائی کے اللہ تعالیٰ کی قسم نہ کھاؤ - اور (کبھی) جھوٹی گواہی نہ دو -

وَلَا تَقْذِفُوا الْمُحْصَنَةَ وَلَا تَتَّهِمُوْا وَلَا تَنُمُّوا الْمُؤْمِنَ وَالْمُؤْمِنَةَ

اور تہمت نہ لگاؤ مرد والی عورت پر - اور نیز کسی مومن اور مومنہ پر تہمت نہ لگاؤ اور ان کی چغلی مت کہو

وَلَا تَسُبُّوْا اَحَدًا مِّنَ النَّاسِ حَتَّی الزَّمَانَ لِاَنَّ فِی الزَّمَانِ هُوَ اللّٰهُ

اور لوگوں میں سے کسی کو بھی گالی گلوچ نہ دیا کرو - یہاں تک کہ زمانہ کو بھی کوئی گالی نہ دو کیونکہ کل زمانوں میں خدا

وَلَا تَقُوْلُوْا لِلْقَصِیْرِ یَا قَصِیْرُ وَلِلطَّوِیْلِ یَا طَوِیْلُ فَتُرِیْدُوْنَ بِذَالِکَ عَیْبَهَا

اور کسی کوتاہ قد کو مخاطب کرکے نہ کہو اے ٹھگنے اور کسی دراز قد کو کہو اے لمبو۔ پس تم ان الفاظ سے انکی عیب

هٰکَذَا بِکُلِّ نَاقِصِ الْجَسَدِ ۔ وَلَا تَعَلَّمُوا السِّحْرَ فَاِنَّ السَّاحِرَ کَالْکَافِرِ

اسی طرح کسی ناقص الجسم کا عیب بیان نہ کرو ۔ اور جادو نہ سیکھو ۔ جادوگر کافر کے مانند ہے ۔

وَلَا تَسْخَرُوا النَّاسَ وَلَا تَحْسُدُوْا فَاِنَّهٗ یَاْکُلُ الْحَسَدُ حَسَنَاتِکُمْ کَمَا یَاْکُلُ

اور لوگوں سے مسخرہ پن نہ کرو ۔ اور نہ حسد کرو ۔ پس حسد حاسد کی نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جس طرح آگ

النَّارُ الْحَطَبَ ۔ وَمَنْ کَانَ مُتَکَبِّرًا اَبْعَثَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی فِی الْقِیَامَةِ

لکڑی کو کھا جاتی ہے ۔ اور دنیا میں جو کوئی متکبر ہوگا حق تعالی اوس کو قیامت کے دن چیونٹی کی صورت

کَصُوْرَةِ النَّمْلِ وَمَنْ کَانَ مُعْجِبًا وَمُرَائِیًا یُحْبِطُ اَعْمَالَهٗ یَوْمَ الْحَشْرِ کَنَقْشِ

اٹھائے گا ۔ اور جو کوئی مغرور و ریاکار ہوگا قیامت کے دن اسکے اعمال اس نقش لوح کی طرح

اللَّوْحِ مِنَ الْمَاءِ ۔ وَلَا تَبَاغَضُوْا اِلَّا لِلّٰهِ ۔ وَاخْتَارُوا الطَّرِیْقَ الثَّابِتَ

محو ہو جائینگے جو پانی سے دہویا جاتا ہے ۔ اور آپس میں بغض نہ رکھو مگر اللہ کے واسطے ۔ اور وہ راستہ اختیار کرو جو کلام الٰہی

طَرِیْقَ السُّنَّةِ وَالْکِتَابِ ۔ وَاجْتَنِبُوا الْکَبَائِرَ وَالْبِدْعَةَ وَالْفَوَاحِشَ

اور سنت رسول کے طریق سے ہو ۔ اور تمام کبیرہ گناہوں اور بدعت اور برے کاموں اور

وَالْاٰثَامَ وَالْعِصْیَانَ فَاِنَّهَا رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّیْطَانِ وَارْحَمُوْا عَلَی

گناہوں اور نافرمانی سے بچے رہو ۔ پس یہ تمام امور شیطانی کاموں سے ہیں ۔ مسکینوں اور فقیروں

الْمَسَاکِیْنِ وَالْفُقَرَاءِ وَالضُّعَفَاءِ ۔ وَلَا تَدْحَضُوْا وَلَا تَنْحَنُوْا لِلْاُمَرَاءِ

اور ضعیفوں پر غرور و فخر نہ کرو ۔ ... امیروں اور تونگروں کے لئے اپنے کو ذلیل کرکے

وَالْاَغْنِیَاءِ ۔ وَتَوَکَّلُوْا عَلَی اللّٰهِ وَلَا تَشْرَهُوْا وَاقْنَعُوْا عَلَی الْمُقَدَّرِ

تواضع نکرو اور انکے آگے نہ جھکو ۔ اور حق تعالی پر توکل کرو ۔ اور حرص نکرو ۔ اور قناعت کرو ۔ مقدر پر ۔

وَارْحَمُوْا عَلَی الْخَلْقِ وَلَا تَجُوْرُوْا ۔ وَلَا تَعْتَمِدُوْا عَلَی الْمَالِ وَالْاَنْسَابِ

اور مخلوق پر رحم کرو ظلم نہ کیا کرو ۔ اور مال پر اور نسبوں پر اعتماد نہ کرو ۔

فَاِنَّهُمَا فَانِيَانِ وَهَالِكَانِ - وَلَا تَنْسَوُا اللّٰهَ فِي الرَّاحَةِ وَالرَّخَاءِ

پس یہ دونوں فانی و ہالک ہیں۔ اور حالت راحت و فراغت میں خدا کو بھول نہ جاؤ۔

وَلَا تَيْأَسُوا الرَّحْمَةَ فِي الْبَاسَاءِ وَالضَّرَّاءِ - وَاصْبِرُوا عَلَى الْمُصِيبَةِ

اور خوف و تنگی کے وقت رحمت الٰہی سے مایوس نہ ہو جاؤ۔ اور مصیبت و بلا میں صبر کرو

وَالْبَلَاءِ وَلَا تَجْزَعُوا - وَاشْكُرُوا اللّٰهَ عَلَى نَعْمَائِهِ وَآلَائِهِ - وَلَا تَقْطَعُوا

اور آہ و زاری نہ کرو۔ حق تعالیٰ کی نعمتوں پر شکر کیا کرو۔ اور قطع تعلق نہ کرو اپنے

اَقْرِبَائَكُمْ وَصِلُوهُمْ - وَلَا تُزَكُّوا نُفُوسَكُمْ وَلَا تَفْضُلُوا عَلَى نَاسِ

قرابتداروں سے اور صلہ رحم کرو ان سے۔ اور اپنے آپ کو پاک نہ جانو۔ اور علم و عمل سے اور حسن و نسب

هَذِهِ الْاُمَّةِ بِالْعِلْمِ وَالْعَمَلِ وَالْحُسْنِ وَالنَّسَبِ وَالْمَالِ وَالْكَمَالِ

اور مال و کمال سے اس امت کے لوگوں پر فضیلت نہ جتاؤ۔

وَتَاَدَّبُوا وَتَعَظَّمُوا اَكَابِرَكُمْ وَاَجِلَّائَكُمْ وَتَلَطَّفُوا وَتَعَطَّفُوا

اور اپنے بڑے اور بزرگوں کا ادب اور تعظیم کیا کرو۔ اور اپنے چھوٹوں اور دوستوں پر

اَصَاغِرَكُمْ وَاَخِلَّائَكُمْ .. وَلَا تَجَسَّسُوا النَّاسَ عُيُوبًا وَلَا تُكْرِهُوا

نرمی کیا کرو۔ اور لوگوں کے عیوب نہ ڈھونڈا کرو۔ اور کسی مومن کو بسبب

مُؤْمِنًا ذُنُوبًا - وَلَا تُصَعِّرُوا وُجُوهَكُمْ لِلنَّاسِ مُتَكَبِّرًا وَلَا تَمْشُوا

گناہ ہونے کے برا نہ جانو۔ اور ترش روئی نہ کرو لوگوں سے جھڑکنے والے بن کر۔ اور زمین پر

فِي الْاَرْضِ مَرَحًا وَلَا تَتَقَدَّمُوا فِي الْمَجَالِسِ صَدْرًا وَعُودُوا الْمَرْضَى

اترا کر نہ چلا کرو۔ اور مجلسوں میں صدر مقام کی خواہش نہ کیا کرو۔ اور بیماروں کی بیمار پرسی

مُتَنَبِّهًا اَقْرِضُوا الْمُؤْمِنِينَ اِنْ كُنْتُمْ مُتَمَوِّلِينَ وَاَطْعِمُوا الْجَائِعِينَ

علی الیسست پر۔ اگر تم مالدار ہو تو مومن کو قرض حسنہ دیا کرو۔ اور بھوکوں کو کھانا کھلایا کرو۔ اور

سقوا الْعَاطِشِينَ وَاَعِينُوا الْمُسْتَعِينِينَ - فَتِلْكَ الْاَعْمَالُ مَنْسُوبَةٌ

پیاسوں کو پانی پلایا کرو۔ اور مدد خواہ کی مدد کیا کرو۔ پس یہ تمام امور ذات الٰہی کی طرف منسوب ہیں۔

إلى ذاته تعالى ولم يحتج ذاته إلى الطعام والشراب والأعراض

اگرچہ اوس کی ذات کھانے پینے عرض و بیماری سے

والأسقام والله غني عن العالمين ۔ ولا تنقصوا الميزان والمكيال

پاک ہے ۔ اور اللہ تعالیٰ تمام عالم سے بے پرواہ ہے ۔ اور تول وناپ میں کمی نہ کرو ۔

ولا تبطلوا صدقاتكم بالمن والأذى وأكرموا الضيف فضيافته

اور اپنے صدقات منت و ایذا رسانی سے ضائع نہ کرو ۔ اور مہمان کی عزت کرو ۔ پس مہمان رحمت الٰہی کی

من رحمة الله ۔ وتخلقوا بأخلاق الله ولا ترفعوا عصاكم عن أهليكم

ایک نشانی ہے ۔ اور اخلاق الٰہی حاصل کرو ۔ اور اپنے اہل کو کبھی کبھی سزا دینے میں کوتاہی نہ کرو

وأنصفوا واعدلوا بين الناس ۔ ولا تلقوا بأيديكم إلى التهلكة

اور لوگوں کے درمیان انصاف وعدل کیا کرو ۔ اور اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو ۔

واسعوا إلى الأمر بالمعروف والنهي عن المنكر ۔ واقرؤوا القرآن

اور کوشش کرو اچھے کام کو کرنے کی اور برے کام سے بچنے کی ۔ اور کلام اللہ کو خوش آوازی سے

بحسن الصوت والترتيل كما قال النبي صلى الله عليه وسلم زينوا القرآن

سہولت سے پڑھا کرو ۔ چنانچہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن کو زینت دو اپنی

بأصواتكم ۔ وأحسنوا على المؤمنين من الخير وإن الخير إحسان عن المال

خوش آوازی سے ۔ اور امور خیر سے مومنین پر احسان کیا کرو ۔ خیر کیا ہے مال سے بات چیت سے

والكلمة والدراهم والقدم والأيادي والعلم والنصيحة إن الله

پیسے سے اور ہاتھ پاؤں سے اور علم ونصیحت سے احسان کرنا ہے ۔ بیشک اللہ تعالیٰ

يحب المحسنين ۔ ولا تحسدوا على مال الغير ولا تظنوا بسوء لأهل

احسان کرنیوالوں کو دوست رکھتا ہے ۔ غیر کے مال پر حسد نہ کرو ۔ اور اہل ایمان اور اہل اسلام کے حق میں برا

الإيمان والإسلام ۔ واعفوا الزلات من المؤمن عند القدرة

گمان نہ کرو ۔ اور باوجود قدرت مومن کے قصور ولغزشات معاف کیا کرو ۔

إِنَّ اللّٰهَ عَفُوٌّ غَفُوْرٌ ۔ وَلَا تُحْرِقُوْا أَهْلَ الرُّوْحِ فِي النَّارِ ۔ وَاقْتُلُوا

بیشک اللہ تعالیٰ معاف کرنیوالا ہے بخشنے والا ہے ۔ اور کسی جاندار کو آگ میں نہ جلاؤ اور موذی جانوروں کو

الْمُؤْذِيَاتِ حَتّٰى فِي الصَّلٰوةِ ۔ وَلَا تَكَلَّمُوْا إِلَّا بِالصِّدْقِ وَلَا تَنْظُرُوْا

مار ڈالو یہاں تک کہ حالت نماز میں بھی ۔ اور جو بات کہو سچائی سے کہو اور جو چیز دیکھو

إِلَّا بِالْعِبْرَةِ وَلَا تُرِيْدُوْا إِلَّا بِالْخَيْرِ وَلَا تَسْمَعُوْا إِلَّا بِالتَّوْحِيْدِ

عبرت کی نظر سے دیکھو ۔ اور جو ارادہ کرو نیکی کا کرو ۔ اور جو گفتگو سنو توحید کی سنو ۔

وَلَا تَسْأَلُوْا دُوْنَ الْحَقِّ مِنَ الْحَقِّ فِي جَمِيْعِ الْأَوْقَاتِ وَالْحَالَاتِ وَاحْفَظُوْا

اور تمام اوقات و حالات میں حق تعالیٰ سے سوائے اوسکے سوال نہ کرو ۔ اور اپنے

أَنْفُسَكُمْ مِنَ الْخَطَرَاتِ فِي الشُّرُوْرِ وَاصْرِفُوْا أَوْقَاتَكُمْ فِي الْخَيْرَاتِ

آپ کو برے خطروں سے بچاؤ ۔ اور اپنی اوقات کو عمدہ اور نیک کاموں میں اچھی

وَالْحَسَنَاتِ بِأَحْسَنِ النِّيَّاتِ كَمَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ

نیتوں سے صرف کرو ۔ چنانچہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک حق تعالیٰ تمہارے

لَا يَنْظُرُ إِلٰى صُوَرِكُمْ وَأَعْمَالِكُمْ وَلٰكِنْ يَنْظُرُ إِلٰى قُلُوْبِكُمْ وَنِيَّاتِكُمْ ۔ ثُمَّ

صورتوں اور اعمال کو نہیں دیکھتا ۔ بلکہ تمہارے دلوں اور نیتوں کو دیکھتا ہے ۔ پھر

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ فَقَدْ قَالَ عُلَمَاءُ الْأُمَّةِ

فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام اعمال کا تعلق نیتوں سے ہے ۔ پس امت مرحومہ کے

الْمَرْحُوْمَةِ هٰذَا الْحَدِيْثُ نِصْفُ الدِّيْنِ ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى ذٰلِكَ قَالَ اللّٰهُ

علما نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث نصف دین ہے ۔ الحمد للہ علی ذالک ۔ خدائے بزرگ و برتر نے

عَزَّ وَجَلَّ فَاسْأَلُوْا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۔

ارشاد فرمایا ۔ اگر تم کسی بات کو نہیں جانتے ہو تو علما سے پوچھ لو ۔

فَأَنَا أُنَبِّئُكُمْ وَأُخْبِرُكُمْ مِنْ مَعْرِفَةِ الطَّرِيْقَةِ وَطَرَائِقِ الْمَعْرِفَةِ وَحَقِيْقَةِ

پس اب میں تم کو معلوم کراتا ہوں اور خبر دیتا ہوں طریقت کی شناخت کی اور معرفت کے طریقے کی ۔ اور حقیقت

الذات ومظاهر الصفات. تعالى الله [illegible]

ذات کی ساو نظہرات صفات کی [illegible] تعالیٰ [illegible] علم سے

الله الذي خلق [illegible]

وہ ہے جس نے [illegible]

استوى على العرش [illegible]

خود قرار لیا عرش پر [illegible]

محمد الرسول الله [illegible] اشارات [illegible]

محمد الرسول اللہ میں چھ اشارات ہیں۔ [illegible]

الى منتهى الشهادة من عرف الاخر [illegible] عرف [illegible]

انتہا سے شہادت تک۔ [illegible] مرتبہ [illegible] کو پہچانا [illegible]

ومن عرف الشهادة عرف ذاته [illegible]

اور جو کوئی مرتبہ شہادت کو [illegible] ذات [illegible] کو جانا۔

في اشارة المقام السابع فان [illegible] قلب المؤمن

مقامات کے اشارات کی تشریح کرتے ہیں۔ [illegible]

كما قيل قلب المؤمن عرش الله تعالى - [illegible] الاستوى

جیسا مقولہ صوفیہ کا ہے۔ مومن کا دل حق تعالیٰ کا عرش ہے۔ [illegible] استواء

فمعناه الا القرار وذالك القرار ليس كقرار ما دونه

پس استوا کے معنی سوا ئے قرار کے نہیں ہیں۔ اور یہ قرار اوس قرار جیسا نہیں جو اُن اشیاء میں

فهو سلطان وسبحان لكن كقرار الشيء [illegible] النور [illegible]

پس وہ غالب ہے پاک ہے۔ البتہ قرار ذات کی تمثیل لو ایسے جیسے نور یا روشنی [illegible]

في النار كالبرد في الثلج - وانا اقرب [illegible]

حرارت آگ اور برف میں سردی ہو۔ پس میں [illegible]

مَا بِهِ الْاِمَام - اَيُّهَا الطُّلَبَاءُ اِعْلَمُوْا اَلّلَامُ مَعَ الْاَحَدِيَّةِ

بیان کرتا ہوں - اے طالبو جان لو کہ لفظ لا احدیت اور لفظ الٰہ وحدت اور

وَالْاِلٰهُ مَعَ الْوَحْدَةِ وَاِلَّا اللّٰهُ مَعَ الْوَاحِدِيَّةِ فَهِيَ مُسَمَّاةٌ

لفظ الا اللہ واحدیت کے ساتھ ہے - جو الوہیت

بِالْاُلُوْهِيَّةِ وَمُحَمَّدٌ مَعَ الْاَرْوَاحِ وَالرَّسُوْلُ مَعَ الْمِثَالِ وَاللّٰهُ

سے بھی نامزد ہے - اور لفظ محمد ارواح اور لفظ رسول مثال اور لفظ

مَعَ الشَّهَادَةِ - فَحِيْنَئِذٍ يَكُوْنُ سَيْرُ السَّالِكِ مِنَ الشَّهَادَةِ

اللہ شہادت کے ساتھ ہے - پس اس وقت سالک کی سیر شہادت سے .

اِلَى الْمِثَالِ وَمِنَ الْمِثَالِ اِلَى الْاَرْوَاحِ وَمِنَ الْاَرْوَاحِ اِلَى الْوَاحِدِيَّةِ

مثال تک اور مثال سے ارواح تک اور ارواح سے واحدیت تک

وَمِنَ الْوَاحِدِيَّةِ اِلَى الْوَحْدَةِ وَمِنَ الْوَحْدَةِ اِلَى الْاَحَدِيَّةِ

اور واحدیت سے وحدت تک اور وحدت سے احدیت تک ہوتی ہے -

وَيَقُوْلُ لَهَا الْعُرَفَاءُ حَضَرَاتُ الْخَمْسَةِ - فَلَا يَعْلَمُ اَحَدٌ مِنَ النَّاسِ

عرفا ان کو حضرات خمسہ کہتے ہیں - سوائے عارف یا سالک

حَقِيْقَةَ هٰذِهِ الْمَقَامَاتِ اِلَّا الْعَارِفُ اَوِ السَّالِكُ اَوِ الْوَاصِلُ

یا واصل کے ان مقامات کی حقیقت کو کوئی شخص نہیں جانتا -

اَلْعَارِفُ لَا يَنْظُرُ شَيْئًا اِلَّا بِاللّٰهِ وَالسَّالِكُ لَا يَسْلُكُ الطَّرِيْقَ

عارف وہ ہے جو سوائے اللہ تعالیٰ کے کسی چیز کو نہیں دیکھتا - اور سالک وہ ہے جو سوائے معیت الٰہی کے

اِلَّا مَعَ اللّٰهِ وَالْوَاصِلُ لَا يَصِلُ اَحَدًا مِنَ الْمَخْلُوْقَاتِ

راستہ نہیں چلتا - اور واصل وہ ہے جو سوائے رضا خداوندی کے کسی ایک مخلوق سے

اِلَّا لِوَجْهِ اللّٰهِ - فَاِنْ كُنْتُمْ شَائِقِيْنَ اِلَى لِقَاءِ اللّٰهِ فَاسْعَوْا

بھی نہیں ملتا - اے طالبو اگر تم دیدار الٰہی کے مشتاق ہو تو پہلے کوشش کرو

بِقِلَّتِ الطَّعَامِ وَالْمَنَامِ وَالْكَلَامِ وَالشَّهْوَةِ فِي كُلِّ الْمَرَامِ

کھانے اور خواب اور گفتگو کی کمی ہیں۔ اور نیز ہر امر کی خواہشات کم کردو

وَاحْفَظُوا وَتَطَهَّرُوا قُلُوبَكُمْ عَنِ الْهَوَاءِ لِغَيْرِ اللّٰهِ - وَلَا تَطْعَنُوا

اور خواہشات غیر اللہ سے اپنے دلوں کو بچاؤ اور پاک کرو۔ اور کسی پر عزر اور

عَلَى اَحَدٍ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ مِنْ اِكْرَاهِ الْقَلْبِ وَالْعُجْبِ فَاِنَّهُمَا

کراہت دل سے امور خیر و شر میں طعنہ مت کرو۔ کیونکہ

يَجْرِيَانِ عَنْ اِرَادَتِهِ - وَلَا تَكَلَّمُوا اِلَّا بِكَلَامِهِ وَلَا تَنْظُرُوا

خیر و شر دونوں ارادۃ الٰہی سے جاری ہوتے ہیں۔ اور نہ کہو مگر اسکے کلام سے۔ اور نہ دیکھو

اِلَّا بِنَظَرِهِ وَلَا تَسْمَعُوا اِلَّا بِسَمْعِهِ وَلَا تَقْصِدُوا اِلَّا بِقَصْدِهِ

مگر اس کی نظر سے اور نہ سنو مگر اسکی سماعت سے۔ اور نہ ارادہ کرو مگر اوسکے ارادہ سے

وَلَا تَبْسُطُوا اِلَّا بِبَسْطِهِ وَلَا تَقْبِضُوا اِلَّا بِقَبْضِهِ - اِنَّ اللّٰهَ

اور نہ بسط حاصل کرو مگر اسکے بسط سے اور نہ قبض حاصل کرو مگر اوسی کے قبض سے۔ بیشک اللہ تعالی

وَاجِبُ الْوُجُوْدِ وَمَا فِي الْوُجُوْدِ اِلَّا الْمَوْجُوْدُ وَمَا فِي الْعِبَادَةِ

واجب الوجود ہے۔ نہیں ہے وجود میں مگر وہی موجود اور نہیں ہے عبادت میں

اِلَّا الْمَعْبُوْدُ وَمَا فِي الْمَقَاصِدِ اِلَّا الْمَقْصُوْدُ وَمَا فِي الْمَحَامِدِ

مگر وہی معبود۔ اور نہیں ہے مقاصد میں مگر وہی مقصود۔ اور نہیں ہے محامد میں

اِلَّا الْمَحْمُوْدُ وَمَا فِي الْمُشَاهَدَةِ اِلَّا الْمَشْهُوْدُ - اَيُّهَا الطَّلَبَةُ

مگر وہی محمود۔ اور نہیں ہے مشاہدہ میں مگر وہی مشہود۔ اے طالبو

لَا تَغُضُّوا اَبْصَارَكُمْ عَنْ مُشَاهَدَةِ وَجْهِهِ وَنُوْرِهِ

تم اپنے آنکھوں کو بند نہ کرلو اوس کی ذات اور اوس کے نور اور اوس کے

وَجَمَالِهِ وَجَلَالِهِ وَاَفْعَالِهِ وَكَمَالِهِ وَاٰثَارِهِ وَاَسْرَارِهِ

جمال اور اوسکے جلال اور اوسکے افعال اور اوسکے کمال اور اوسکی آثار اور اسکے اسرار

وَشَانِهٖ وَسُلْطَانِهٖ وَذَاتِهٖ وَصِفَاتِهٖ فِيْ مَكَانٍ وَزَمَانٍ

اور اوسکی شان اور اوسکے غلبہ اور اوسکی ذات اور اوسکی صفات کے مشاہدہ کر۔ ہر جگہ ہر وقت

وَاَوْقَاتٍ وَحَالَاتٍ ظَاهِرًا وَبَاطِنًا قَاعِدًا اَوْ قَائِمًا

ہر حالات۔ ہر اوقات میں ظاہر میں ہو یا باطن میں بیٹھے ہوئے ہو یا کھڑے ہوئے۔

قَائِلًا وَصَامِتًا ضَاحِكًا وَبَاكِيًا كَاسِبًا وَفَارِغًا حَاضِرًا

کہنے والے ہو یا خاموش ہنسنے والے ہو یا رونے والے کام کرنے والے ہو یا بے کار حاضر ہو

وَغَائِبًا يَقْظَةً وَنَائِمًا طَاعِمًا وَجَائِعًا شَارِبًا وَعَاطِشًا

یا غائب بیدار ہو یا سونے والے کھانے والے ہو یا بھوکے پینے والے ہو یا پیاسے

مِنَ الْاَرْضِ اِلَى السَّمَاءِ وَمِنَ السَّمَاءِ اِلَى الْكُرْسِيَّةِ

(اپنا خیال پہنچاؤ) زمین سے آسمان تک اور آسمان سے کرسی تک

وَمِنَ الْكُرْسِيِّ اِلَى الْعَرْشِ وَمِنَ الْعَرْشِ اِلَى الْمَاءِ

اور کرسی سے عرش تک اور عرش سے پانی تک

وَمِنَ الْمَاءِ اِلَى الرِّيَاحِ وَمِنَ الرِّيَاحِ اِلَى ذَاتِهٖ فَاِنَّهٗ

اور پانی سے ہوا تک اور ہوا سے اوس کی ذات تک پس وہ

سَارٍ فِيْ كُلٍّ وَجُزْءٍ وَمُحِيْطٌ بِهَا كَاِحَاطَةِ الرُّوْحِ فِي الْجَسَدِ

ساری ہے ہر جزو کل میں۔ اور محیط ہے جس طرح روح جسم میں محیط ہے۔

وَاعْلَمُوْا اِرَادَتَهٗ وَاَفْعَالَهٗ فِيْ كُلِّ حِيْنٍ وَحَالٍ وَحَرَكَةٍ

اے طالبو ارادہ الٰہی افعال الٰہی کو ہر وقت ہر حال اور ہر حرکت و سکون میں

وَسُكُوْنٍ كَمَا قَالَ سَيِّدُنَا وَسَنَدُنَا وَمَوْلَانَا وَمُرْشِدُنَا

جانو۔ جیسا کہ ہمارے سردار ہمارے سند ہمارے مولا ہمارے مرشد

وَارِثُ الْاَنْبِيَاءِ سَيِّدُ الْاَوْلِيَاءِ اَلْغَوْثُ الصَّمَدَانِيُّ

انبیاء کے وارث اولیاء کے سردار غوث صمدانی

اَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الْقَادِرِ الْجِیْلَانِیْ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالیٰ عَنْہُ

ابو محمد عبد القادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا حقیقت میں

لَا فَاعِلَ فِی الْحَقِیْقَۃِ اِلَّا اللّٰہُ وَلَا مُحَرِّكَ وَلَا مُسَكِّنَ

کوئی فاعل اور کوئی محرک اور کوئی سکین نہیں ہے سوائے اللہ تعالیٰ کے -

اِلَّا اللّٰہُ وَلَا خَیْرَ وَلَا شَرَّ وَلَا نَفْعَ وَلَا ضَرَّ وَلَا عَطَاءَ

اور بھلائی اور برائی اور نفع و ضرر دین

وَلَا مَنْعَ وَلَا فَتْحَ وَلَا غَلْقَ وَلَا مَوْتَ وَلَا حَیٰوۃَ

اور روک اور کشائش و بندش اور موت و حیات

وَلَا عِزَّ وَلَا ذُلَّ وَلَا غِنیٰ وَلَا فَقْرَ اِلَّا بِیَدِ اللّٰہِ - فَلَمَّا

اور عزت و ذلت اور تونگری و مفلسی نہیں ہے مگر حق تعالیٰ کے دست قدرت میں - پس جب

مِنْکُمْ مَنْ بَلَغَ بِھٰذِہِ الْمَزَاوَلَۃِ وَجَبَ لَہٗ مُحَافَظَۃُ الْاَعْمَالِ

تم میں سے جو کوئی امور مذکورہ کی مشق حاصل کرے تو اس پر اعمال کی محافظت واجب ہے -

وَالذِّکْرِ عَلیٰ طَرِیْقِ مَشَائِخِنَا لِاَوْقَاتِھَا الْمُعَیَّنَۃِ وَغَیْرِھَا

اور واجب ہے ذکر الٰہی ہمارے مشائخ کے طریق پر اوقات مقررہ و غیر مقررہ میں -

فَقَالَ اللّٰہُ تَعَالیٰ عَزَّ وَجَلَّ فَاِذَا قَضَیْتُمُ الصَّلٰوۃَ فَاذْ

پس ارشاد فرمایا خدائے بزرگ و برتر نے پس جبکہ ادا کر و تم نماز ذکر الٰہی کرو کھڑے ہوئے اور

کُرُوا اللّٰہَ قِیَامًا وَّقُعُوْدًا فَلَا بُدَّ لَہٗ بَعْدَ الصَّلٰوۃِ الْمَوْقُوْتَۃِ

بیٹھے ہوئے - پس طالب کے لئے ضرور ہے دو فرض موقت نماز و نفلی

الْمَفْرُوْضَۃِ اَنْ یَّدُوْمَ عَلیٰ صَلٰوۃِ الْاِشْرَاقِ وَصَلٰوۃِ الضُّحیٰ

ادائی کے بعد مداومت کرے - نماز اشراق اور نماز چاشت

وَصَلٰوۃِ التَّھَجُّدِ وَالْاَذْکَارِ وَالْمُرَاقَبَۃِ وَمُشَاھَدَۃِ

[redacted]

اور نماز تہجد پر - اور نیز مداومت کرے اذکار و مراقبہ اور ذکر المقرب [redacted]

الشیخ وکثرۃ الذکر باسم الذات۔ فسنبینہا لک تفصیلاً

مرشد کی اور کثرت ذکر اسم ذات پر۔ ان شاء اللہ تعالیٰ ہم آئندہ ان امور کی تشریح

تفصیلاً بلسان الفرس ان شاء اللہ تعالیٰ فمنہ التوفیق

و تفصیل زبان فارسی میں بیان کرینگے۔ پس اوسی سے توفیق ہے

وعلیہ التکلان۔ اللّٰھم احفظنا واھلنا واولادنا

اور اسی پر بھروسہ ہے۔ اے خدا محفوظ رکھہ ہم کو ہمارے اہل کو ہماری اولاد کو ہماری

والا لنا واعزائنا واحبائنا ومریدینا وطلابنا ولجمیع المومنین

آل کو ہمارے عزیزوں کو ہمارے دوستوں کو ہمارے مریدوں کو ہمارے طالبوں کو اور تمام مسلمان

والمومنات والمسلمین والمسلمات الاحیاء منھم والاموات من

مومن مردوں عورتوں کو جوان میں سے زندہ و مردہ ہوں۔

جمیع البلاء والبلواء والآفات ماینزل من السماء وما یخرج من

تمام بلاؤں اور تکالیف اور آفتوں سے جو آسمان سے اترتے ہوں اور زمین سے

الارض سیما ثم الوباء والقحط والامراض والالام والملام

نکلتے ہوں۔ خصوصاً محفوظ رکھہ ہمکو بلائے وبا اور قحط اور امراض سے اور رنج و الم اور

والظلوم وعذاب السکرات والقبر والقیامۃ۔ اللّٰھم اغفر لنا

ملامت و گمراہی سے اور عذاب سکرات عذاب قبر اور عذاب قیامت سے۔ اے اللہ بخش ہم کو

وارحمنا واعف عنا ذنوبنا وکفر عنا سیاٰتنا وتوفنا مع الابرار واحشرنا

اور رحم کر ہم پر اور معاف کر ہمارے قصورات اور دور فرما ہماری برائیاں اور مار ہمکو ساتھ نیکیوں کے اور ہمکو

فی زمرۃ نبیک المختار وآلہ الاطہار واصحابہ الاخیار اللّٰھم صل

محشور فرما اپنے نبی مختار اور آپ کے آل پاک اور آپ کے اصحاب کبار کے زمرہ میں۔ اے خدا

وسلم علیہ وعلیہم اجمعین فقط

آپ پر اور سب ان پر رحمت و سلام نازل فرما فقط